# اعلیٰ حضرت

# اور نیکی کی دعوت

**21-August-2025**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

## دُرُودِ پاک کی فضیلت

گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جَنَّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# اِنہیں بچپن ہی سے باکمال دیکھا ہے

سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسُنّت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ایک پڑوسی تھے، جن کا نام تھا: محمد شاہ خان۔ عموماً لوگ اُنہیں حاجی مَنتھن خان کہہ کر بُلاتے تھے۔ یہ زمیندار (Landlord) تھے اور عمر میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے بڑے تھے۔

آدمی زَمیندار ہو، پیسے والا ہو، پھر عُمر بھی کافِی ہو چکی ہو تو بعض لوگوں کی طبیعت میں بڑاپَن، رکھ رکھاؤ اور کچھ فخر وغیرہ آجاتا ہے اور مُعاشَرتی مُعاملہ ہے کہ لوگ اپنے پڑوسیوں کے سامنے کچھ زیادہ ہی اپنی آن بان دکھانے کی کوشش کرتے ہیں مگر اعلیٰ

---

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس زَمیندار، بڑی عُمر کے پڑوسی حاجی محمد شاہ کا نِرالا انداز تھا۔ سیّد قناعت علی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں نے دیکھا کہ حاجی محمد شاہ زَمیندار عُمر میں بڑے ہونے کے باوُجُود اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے آستانے پر جھاڑو لگا رہے ہیں۔ سیّد قناعت علی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو یہ گوارا نہ ہوا، جلدی سے آگے بڑھے اور ان کے ہاتھ سے جھاڑو لینے کی کوشِش کی مگر حاجی صاحِب نے جھاڑو نہ دی اور فرمایا: صاحِبزادے! یہ میرا فخر ہے کہ میں اپنے پیر صاحِب کے آستانے پر جھاڑو لگا رہا ہوں۔

سیّد قناعت علی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو حیرت ہوئی، انہیں ابھی معلوم نہیں تھا کہ حاجی محمد شاہ صاحِب بھی اعلیٰ حضرت کے مُرِید ہیں۔ ان کی حیرانی دیکھ کر حاجی صاحِب نے فرمایا: مَیں عُمر میں اعلیٰ حضرت سے بڑا ہوں، مَیں نے ان کا بچپن بھی دیکھا ہے، جوانی بھی دیکھی ہے اور اب بڑھاپا بھی دیکھ رہا ہوں، مَیں نے اِنہیں ہر عُمر میں یکتائے زَمانہ پایا، تب جا کر ہاتھ میں ہاتھ دیا، بڑھاپے میں تو ہر کوئی بُزرگ ہو جاتا ہے مگر اعلیٰ حضرت کو بچپن ہی سے ضربُ المثل (بہت زیادہ مشہور) اور یکتائے روزگار (یعنی بے مثال شخصیت) دیکھا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## پچیسوِیں شَریف کی دُھوم دَھام

**پیارے اسلامی بھائیو!** اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنّت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بابرکت ذات دُنیائے اسلام کے لئے بہت بڑی نعمت ہے۔ جب اسلام کے خِلاف سازشیں ہو رہی تھیں، بدمذہبی عُرُوج پکڑ رہی تھی، بِدعتیں عام ہو رہی تھیں، مَعَاذَ اللہ! قرآنی آیات کے مفہوم

1 ... جہانِ امام احمد رضا، جلد: 7، صفحہ: 208 بحوالہ حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد: 1، صفحہ: 108 بتغیر۔

بدلنے کی ناپاک کوششیں کی جا رہی تھیں، اسلامی تعلیمات (*Islamic Teachings*) کو بدلنے کی جسارت ہو رہی تھی، ان فتنوں کے وقت میں اللہ پاک نے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی صُورت میں دُنیائے اسلام کو ایک عظیم نعمت سے نوازا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مُجَدِّد بن کر تشریف لائے اور الحمدللہ! آپ نے فتنوں کا سَر قلم کر دیا، دشمنوں کی سازشوں کو ناکام بنایا، بدمذہبی کا زور توڑا، بدعقیدگی کا خاتمہ کیا، اَصل اسلامی عقائد کی دُرُست تشریح فرمائی، اسلامی عقائد پر، اسلام کی اعلیٰ تعلیمات پر، قرآن کی عِزّت و حُرمت پر، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم کی عزّت و ناموس پر پہرا دیا، بدعتوں کو مٹایا، سنتوں کو عام کیا، معاشرے (*Society*) کی اِصلاح فرمائی، لوگوں کو عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پلائے اور الحمدللہ! فتنوں کو مٹا کر دِین کا پرچم بلند فرما دیا۔

اَلحَمْدُ لِلّٰہ! 25 صَفَرُ الْمُظَفَّر کو عاشِقانِ رسول دُھوم دَھام سے اپنے امام، امامِ اہلسنّت سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا عُرسِ پاک اور خُوشیاں مناتے ہیں۔ اللہ پاک اپنے ولیِّ کامِل سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے صدقے ہم سب پر رحمت کی نظر فرمائے، ہمیں عشقِ رسول کی دولت ملے، فتنوں بھرے اس دَور میں ایمان پر اِستقامت (*Persistence*) اور آخرت میں بلا حساب جنّت میں داخِلہ نصیب ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اعلیٰ حضرت بچپن ہی سے مُبلّغ تھے

سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی پاکیزہ سیرت کو دیکھا جائے تو پتا چلتا ہے کہ آپ کے اندر نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے اور اِصلاحِ اُمّت کا جذبہ (*Passion*)

کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ کے بچپن شریف کا واقعہ مشہور ہے۔ایک مرتبہ اُستاد صاحِب مدرَسے میں بچوں کو سبق پڑھا رہے تھے، سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیہ بھی اُنہی بچوں میں موجود سبق پڑھ رہے تھے،اِتنے میں ایک بچہ کلاس میں داخِل ہوا، اُس نے اُستاد صاحِب کو سلام کیا، اُستاد صاحِب کی زَبان سے نکلا: **جیتے رہو** یہ سُن کر اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیہ چونکے، اُستاد صاحب کی خدمت میں عَرض کیا: اُستادِ مُحترَم! سلام کے جواب میں تو **وَعَلَیْکُمُ السَّلَام** کہنا چاہئے۔

اُستاد صاحِب بھی نیک آدمی تھے، اُنہوں نے نَنّھے مُبَلِّغ یعنی سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیہ کی زَبان سے اِصلاحی جُملہ سُنا تو ناراض نہیں ہوئے بلکہ خُوش ہو کر اپنے ہونہار شاگرد کو ڈھیروں دُعاؤں سے نوازا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بدترین کون

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِس میں ایک تو ہمارے لئے یہ دَرْس ہے کہ ہمیں بھی چاہیے جب کوئی اچھی بات کہے، ہمیں سمجھائے، غَلَطی بتائے یا نیکی کی دَعوت دے تو خَندہ پیشانی سے اُس کی بات مان کر اپنی اِصلاح (**Refinement**) کرلیا کریں، ہمارے ہاں عموماً لوگ بِگڑ جاتے ہیں، اپنی عُمر، مَنْصَب، عُہدے یا اِسٹیٹس وغیرہ کی آڑ میں چھپتے اور اپنی اِصلاح سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بعض نادان تو اِصلاح کرنے والے کو جلی کٹی بھی سُناڈالتے ہیں کہ اپنی عُمر تو دیکھ! تجھے ابھی پتا ہی کیا ہے؟ کل کا بچّہ ہو کر مجھے سمجھانے آیا ہے وغیرہ۔ ایسوں

---

1...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:107 بتغیر۔

کو سنبھلنا چاہئے، اور جب کوئی نیکی کی بات بتائے تو اپنی اصلاح کرنا چاہیے، کیونکہ جو نیکی کی بات سن کر ضد پہ اَڑ جائے ایسا شخص بدترین شخص ہے تفسیرِ نعیمی میں ہے: بدترین شخص وہ ہے جو نصیحت کی بات یا ربِّ کریم کا نام سن کر اُلٹا ضِد میں آجائے۔ (1)

## نیکی کی دَعوت دینے کی عادت بنائیے!

سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بچپن شریف کی حِکایت سے دوسرا مَدنی پھول یہ مِلا کہ مُبلِّغ ہر جگہ مُبلِّغ ہوتا ہے، ہمیں نیکی کی دَعوت عام کرتے ہی رہنا چاہئے، غَلَطی کس سے نہیں ہوتی؟ اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے عِلاوہ سارے اِنسان غیرِ مَعْصُوم ہیں، کوئی بڑا ہے، چھوٹا ہے، ڈاکٹر ہے، انجینئر ہے، تاجر (**Business man**) ہے، گاہک ہے، سیٹھ ہے یا نوکر ہے، سب سے ہی غَلَطی (**Mistake**) ہو سکتی ہے، اگر ہم موقَع کی مُناسبت سے، سامنے والے کی نَفْسِیات کو سمجھ کر، حِکمتِ عَمَلی کے ساتھ ایک دوسرے کو نیکی کی دعوت دیتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! غَلَطیوں اور گُناہوں میں کمی آہی جائے گی۔

## اعلیٰ حضرت نے بے سَاخْتَہ نیکی کی دَعوت دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سَراپا مُبَلِّغ تھے۔ آپ کی ساری زِندگی اُمَّت کی اِصْلاح کرتے ہی گزری۔ دِن ہو، رات ہو، سفر ہو، قیام ہو، آپ لکھ کر، بول کر، بیان کے ذریعے، اَپنے عَمَل کے ذریعے بَس نیکی کی دَعوت عام کرتے ہی رہتے تھے۔ یہاں تک کہ نیکی کی دَعوت دینا، بُرائی سے مَنع کرنا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی فِطرتِ ثانیہ (یعنی طبیعت کا حصہ) بن چکی تھی۔ سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دُوسرے

---

1... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:206، جلد:2، صفحہ:335۔

سَفَرِ حج کا واقعہ ہے، جُمعَہ کا دِن تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جُمعَہ کی نَماز پڑھنے کسی مَسجِد میں پُہنچے، وَہاں خطیب صاحِب نے دَورانِ خُطبہ ایک جُملہ بولا جو شرعاً دُرُست نہیں تھا۔

نہ شہر اپنا، نہ مُلک اپنا، پھر مسجد، بھرا مجمع، خطیب صاحِب خُطبَہ پڑھ رہے ہیں، خطیب کا بھی ایک اپنا رُعب ہوتا ہے، اَیسے حالات میں آدمی کو جِھجک تو ہوتی ہے، بعض دفعہ خوف بھی آتا ہے کہ میں اگر بھرے مجمع میں ٹوک دُوں گا تو لوگ نہ جانے میرے ساتھ کیا رَوِیّہ (Behavior) اپنائیں گے؟ مگر قُربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طبیعت مُبارَک ہی ایسی تھی، بُرائی دیکھنا اور اس پر اِصلاح نہ کرنا آپ کو گوارا ہی نہیں تھا۔ چُنانچہ جیسے ہی خطیب صاحِب نے خلافِ شریعت جُملہ بُولا، سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زَبان مُبارَک سے بآوازِ بُلند بے ساختہ نکلا: اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مُنْکَر یا اللہ! یہ بُرا ہے۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حدیثِ پاک میں ہے: جو بُرائی کو دَیکھے اُسے اَپنے ہاتھ سے بدل دے، اگر اِس کی طاقت نہ ہو تو زَبان سے روکے، اگر زَبان سے بھی نہ روک سکتا ہو تو دِل میں بُرا جانے اور یہ اِیمان کا ادنیٰ دَرَجہ ہے۔[1] اَلحَمدُ للہ! اللہ پاک کی توفیق سے مَیں نے اِس حُکم کی تعمیل درمیانے دَرَجے یعنی زَبان سے روک کرکے اور اللہ پاک کی رحمت کہ کسی کو میرے آڑے آنے کی جُرأَت نہ ہوئی بلکہ اِس طرح نیکی کی دَعوت دینے اور کسی بھی خطرے سے محفوظ رہنے پر وہاں کے عُلَمائے کرام نے مجھے مُبارَک باد بھی دی۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان کون النہی عن المنکر، صفحہ: 42، حدیث: 49۔

2...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 203 بتغیر قلیل۔

## نیکی کی دَعوت حِکمتِ عَملی سے دِیجئے!

یہاں ایک وَضاحَت کر دُوں! سیّدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مَاشَآءَ اللہ! بہت بڑی شخصیّت تھے، آپ کا علمی مَقام و مَرتبہ بہت اُونچا تھا، دُنیا بھر کے بڑے بڑے عُلَما آپ کی علمی شان و شوکت سے مُتاَثِّر (Impress) تھے، پھر اس کے ساتھ ساتھ اعلیٰ حضرت ولئ کامِل بھی تھے، آپ نے اس طرح خطیب صاحِب کو ٹوکا اور انہیں نیکی کی دَعوت دی، یہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ جیسی بلند رُتبہ شخصیّت ہی کا کام ہے، ہم جیسے عام لوگ اگر یُوں امام مسجد یا خطیب صاحِب کو ٹوکنے بیٹھیں گے تو مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں۔ ویسے بھی اپنے سے بڑوں کی کسی مُعَاملے میں اِصْلاح کرنی ہو تو بڑی حکمتِ عملی کے ساتھ، باادَب انداز میں کرنا ہی عقل مندی ہے۔

## اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی کمال حکمتِ عملی

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ بھی اپنے بڑوں اور مُعزّز شَخصیات کی اِصْلاح کمال حکمتِ عملی سے ہی کیا کرتے تھے۔ مارہرہ شریف اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا پیر خانہ ہے، وہاں کے سجّادہ نَشِین حضرت مہدی حَسَن میاں رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَیں جب بھی بریلی آتا تو اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ میرے لئے خُود کھانا لاتے اور ہاتھ بھی دُھلایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ مَیں بریلی پہنچا، مَیں نے سونے کی انگوٹھی (Gold Ring) اور چھلّے پہنے ہُوئے تھے۔ معمول کے مُطابق اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ میرے ہاتھ دُھلوانے لگے تو فرمایا: شہزادہ حُضُور! یہ انگوٹھی اور چھلّے مُجھے دے دِیجئے! مَیں نے اُتار کر دے دیئے۔

پھر بریلی شریف میں شیڈول پُورا ہونے کے بعد میں بمبئی چلا گیا۔ بمبئی سے جب مارہرہ شریف واپس آیا تو میری بیٹی نے کہا: اَبّا حُضُور! بریلی شریف کے مولانا صاحِب (یعنی اعلیٰ حضرت



www.dawateislami.net

رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ) کے یہاں سے پارسَل آیا تھا، جس میں چھلّے، سونے کی اَنگوٹھی اور ایک خط تھا، خط میں لکھا تھا: شہزادی صاحِبہ! یہ دونوں زیورات آپ کے ہیں۔[1]

غور فرمایئے! سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ نے کیسی حِکمتِ عَمَلی کے ساتھ سجّادہ نشین کی اِصلاح فرمائی۔ ضَروری نہیں کہ جس نے سونے کی اَنگوٹھی وغیرہ پہنی ہو، ہم بھی اس سے اُتروا کر اس کے گھر بھیج دیں، بَس جیسا موقع ویسا اَنداز...!! اللہ پاک ہمیں حِکمتِ عَمَلی کی دَولت عطا فرمائے!

اے عاشقانِ رسول! یاد رکھئے! مَردوں کے لئے سَونے کی اَنگوٹھی، لاکٹ، کڑے اور چھلّے وغیرہ پہننا جائز نہیں ہے ٭ آج کل ہمارے ہاں بھی بعض لوگ بڑے شوق سے سونے یا دیگر مختلف دھات کی اَنگوٹھیاں، چھلّے وغیرہ پہنتے ہیں، یہ ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] ٭ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے (Stones) کی ہو اور اگر اس میں کئی (ایک سے زیادہ) نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے۔[3]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## عِلمِ غیب کا مَسئلہ سمجھ آگیا...!!

ایک مرتبہ سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُاللہِ عَلَیۡہ کی خِدمت میں ایک شخص کو حاضِر کیا گیا، یہ شخص پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلمِ غَیب کے مُتعلّق کشمکش کا شکار تھا،

1...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:149 بتغیر قلیل۔
2...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:426-428، حصہ:16 ملتقطاً۔
3...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:57-58 ملتقطاً۔

21 اگست 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

اس نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں سُوالات کئے، سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑی نَرمی سے، پیار کے ساتھ قُرآن وحدیث سے دلائل دے کر اسے سمجھایا۔

اَلحَمْدُ لِلّٰہ! وہ شخص جس کشمکش کا شکار تھا، وہ دُور ہوگئی۔ کچھ دِن کے بعد ایک حافِظ صاحِب اعلیٰ حضرت کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، عَرض کیا: حُضُور! وہ شخص (جسے عِلْمِ غَیْب کے مسئلے میں اشکالات تھے وہ) جب یہاں سے گیا تو راستے ہی میں کہنے لگا: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی باتیں میرے دِل نے قبُول کیں، اب میں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اِن کا مُرِید بنُوں گا۔ (1)

## نرمی سے سمجھانے کے فائدے

ان حافِظ صاحِب نے جب بتایا کہ اُس شخص کو مسئلہ سمجھ آگیا اور اب وہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مُرِید ہونا چاہتا ہے، اِس پر سیِّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مدنی پُھول دیتے ہوئے فرمایا: دیکھو! نرمی کے جو فوائد (***Benefits***) ہیں، وہ سختی میں ہرگز حاصِل نہیں ہوسکتے۔ اگر اُس شخص سے سختی برتی جاتی تو ہرگز یہ بات نہ ہوتی (یعنی سختی سے سمجھانے پر وہ دُرُست مَسئلہ سمجھ نہ پاتا اور دُرُست دینی مَسائل سے زیادہ دُور ہوسکتا تھا)۔ مَزِید فرمایا: جن لوگوں کے عقائد مُذَبذَب (یعنی ڈانوا ڈول) ہوں، اُن سے نَرمی برتی جائے تاکہ وہ ٹھیک ہوجائیں۔ (2)

خیال رہے! اگر کوئی شخص عقائد کے معاملے میں کشمکش کا شِکار ہو تو ہم جیسے عام لوگوں کو چاہئے اس سے بحث مباحثہ نہ کریں بلکہ اسے کسی عاشقِ رسول مفتی صاحِب کی خدمت میں لے جائیں، مفتی صاحب قرآن وحدیث کی روشنی میں سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ

1...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 90 بتغیر۔

2...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 90۔

اللہُ الکَرِیم ! اِصْلاح کی راہ نکلے گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نِگاہوں سے نیکی کی دعوت

**پیارے اسلامی بھائیو!** سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ولیٔ کامِل ہیں، آپ بعض اَوقات بطورِ کرامت بھی دُوسروں کی اِصْلاح فرمایا کرتے تھے۔ چُنانچہ 1329 ہجری کی بات ہے، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ علّامہ شاہ وَصِی احمد صُورتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے، اِس دوران سیّد فرزند علی صاحِب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مِلنے آئے، سیّد صاحِب کی داڑھی کٹی ہوئی تھی۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت دیر تک گہری نظروں سے سیّد صاحِب کے چہرے کو دیکھتے رہے۔

سیّد صاحِب فرماتے ہیں: آپ کی نگاہوں نے مجھے پسینہ پسینہ کر دیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ایک سچّے عاشِقِ رسول مجھے داڑھی رکھنے کی خاموش ہدایت فرما رہے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مُجھے ہدایت مِل گئی اور مَیں نے داڑھی مُنڈوانے سے توبہ کرلی۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی....!!

## اعلیٰ حضرت اور علمی مُذاکرہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ساری زِندگی ہی نیکی کی دعوت عام کرتے گُزری ہے، اِصْلاحِ ذات اور اِصْلاحِ مُعاشَرہ کے لئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کئی اَنداز سے کام کیا، نیکی کی دعوت عام کرنے اور لوگوں تک عِلْمِ دین کا نُور پہنچانے کے

---

1 ...حیات اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:238 بتغیر۔

تَعَلُّق سے سیّدی اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا ایک بہت پیارا معمول تھا کہ آپ عِلْمی مُذاکَرہ فرمایا کرتے تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا روزانہ کا معمول مُبارَک تھا کہ عصر کی نَماز پڑھ کر گھر کی بیٹھک میں چارپائی پر تشریف رکھتے، آس پاس کُرسِیاں رکھ دی جاتیں، لوگ زِیارت کے لئے تشریف لاتے اور کُرسِیوں پر بیٹھتے جاتے، اِس دَوران زِیارت کے لئے آنے والے اپنی حاجتیں پیش کرتے، اُن کی حاجتیں پُوری کر دی جاتیں، ہر ایک کی تواضُع (یعنی خیر خواہی) کی جاتی، عُلُوم و فُنُون اور بَرَکات کے دریا جاری ہوتے، لوگ مُختَلِف سُوالات پُوچھتے، اپنی علمی مُشکِلات پیش کرتے، اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه اُن کے جوابات اِرشاد فرماتے، یُوں اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے عِلْمی کمالات سے عوام اور عُلَماء سب فَیض پاتے تھے۔[1]

اَلحَمْدُ لله! عاشِقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه بھی ہر ہَفتے کو نَمازِ عِشا کے بعد مَدَنی چینل پر مَدَنی مُذاکَرہ فرماتے ہیں جس میں دُنیا بھر سے عاشِقانِ رسول مختلف موضوعات پر سُوالات کرتے ہیں اور امیرِ اہلسنت قُرآن و حَدیث اور اَپنے تَجرُبات کی روشنی میں عِلْم و حِکمت سے بھرپُور جوابات اِرشاد فرماتے ہیں۔ گویا امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کے عِلْمی مُذاکَرے والے انداز کو باقی رکھا ہے۔

اَلحَمْدُ لله! ماہِ ربیعُ الاوّل کی آمد آمد ہے، ربیعُ الاوّل شریف کی چاند رات سے لے کر بارھویں شریف تک روزانہ عشا کی نماز کے بعد شیخِ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه مدنی چینل پر لائیو (*Live*) مدنی مذاکرہ فرماتے

1... آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جدول، صفحہ: 33، 34 بتغیر۔

ہیں، آپ بھی ربیعُ الاوّل کے 12 مدنی مذاکروں میں شرکت کی نیّت فرمالیجئے اور علم وحکمت کے مدنی پھول سننے کی سَعادت حاصل کیجئے، اللہ پاک عمل کی توفیق عطافرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اعلیٰ حضرت کا ایک علمی مُذاکرہ

28 رجب المرجب، سن 1337 ہجری، جمعہ کا دِن تھا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جبل پُور میں تشریف فرماتھے، عصر کے قریب کا وَقت تھا، مُرِیدِیْن اورعُشّاق جمع ہو گئے، مختلف علمی سوال جواب کا سلسلہ شروع ہوا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس دوران بدمذہبوں اوربُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کے متعلق مدنی پھول ارشاد فرمائے۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت علّامہ مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اس جلسے میں بعض وہ لوگ بھی تھے جو بدمذہبوں کے پاس بیٹھا کرتے تھے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی قیمتی نصیحتیں سُن کروہ دِل ہی دِل میں اپنے آپ کو ملامت کررہے تھے اور کبھی کبھی کسی کونے سے توبہ واِستِغفار کی آوازیں بھی اُٹھ رہی تھیں، اس موقع پر ایک صاحِب ندامت سے اُٹھے اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے قدموں پر گر کر توبہ کرنے لگے۔

اس پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے فرمایا: بھائیو! یہ وقت نزولِ رحمت کا ہے، سب حضرات اپنے اپنے گُناہوں سے توبہ کریں، جن کے پوشیدہ گُناہ ہوں، وہ دِل ہی دِل میں توبہ کریں اور جن کے اِعلانیہ گُناہ ہوں، وہ اِعلانیہ توبہ کریں۔ سب سچّے دِل سے توبہ کریں کہ اللہ رَبُّ العِزَّت ایسی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔ مَیں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ سب کو استقامت عطا فرمائے۔

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے اِن چند جملوں نے محفل کا رَنگ ہی بدل کر رکھ دیا، آپ کی زبان مبارک کی تاثیر ایسی تھی کہ لوگ دھاڑیں مار مار کر رونے لگے، عجیب پُر کیف سماں تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ خُود بھی رو رو کر مغفرت کی دعائیں مانگ رہے تھے۔ شہزادۂ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی وَضاحَت کے مُطابق اس موقع پر کُل 107 اَفراد نے اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور نیک رستے کے مُسَافِر بن گئے۔ [1]

اللہ پاک سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے صدقے ہمیں بھی سچّی پکّی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## اعلیٰ حضرت کی نصیحتیں

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ سے مختلف مواقع پر جو سوالات ہوئے اور آپ نے اِن کے زبانی جواب ارشاد فرمائے، شہزادۂ اعلیٰ حضرت مفتیٔ اعظم، حضرت علّامہ مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** کے نام سے اِن سب سوالات و جوابات کو ایک کتاب میں جمع کیا ہے۔

بہت معلوماتی اور دلچسپ کتاب ہے، الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے شعبے **المدینۃ العلمیہ** (*Islamic Research Center*) نے اس پر کام کیا ہے، یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب کی جا سکتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1...ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:302 ملخصاً۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃ المدینہ بالغان

**پیارے اسلامی بھائیو!** دِل میں عشقِ رسول کی شمع جلانے، اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانبردار بندہ بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دِینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے۔

اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف مساجد وغیرہ میں لگنے والے مدارِسُ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحکام و مَسائل اور سنتیں و آداب بھی سکھائی جاتی ہیں۔ آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں داخلہ لے لیجئے، اگر آپ نے قرآن پاک نہیں پڑھا تو پڑھنا سیکھئے اور اگر آپ قرآن پاک پڑھے ہوئے ہیں اور پڑھا سکتے ہیں تو دوسروں کو پڑھائیے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔“ (بخاری، کتاب فضائل القرآن، 410/3، حدیث: 5027)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”**101 مدنی پھول**“ سے سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: تمام سُرموں میں بہتر سرمہ ”**اِثْمِد**“ (اِثـمِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا



www.dawateislami.net

اور پلکیں اُگاتا ہے۔(ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، ۱۱۵/۴، حدیث ۳۴۹۷) ☆پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔(فتاوی ہندیہ ۵/۳۵۹) ☆سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سنت ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۶/ ۱۸۰)

## اعلان

سُرمہ لگانے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

## (1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے

ہیں۔ [1]

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ**

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِپاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

**صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ**

حضرت احمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [4]

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹



www.dawateislami.net

## ﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

---

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 21 اگست 2025

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

### سُرمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شعب الایمان فصل فی الکحل، ۵/۲۱۸، حدیث: ۶۴۲۸) ☆اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ☆ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے شروع فرماتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

---

1 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَ خَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللہِ وَلَجۡنَا وَ بِسۡمِ اللہِ خَرَجۡنَا وَ عَلَی اللہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا (سنن ابی داود، 420/4، حدیث: 5095)

ترجَمہ: اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے ربّ، اللہ پر بھروسا کیا۔(مدنی پنج سورہ، ص204)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

## یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ المُلک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ

حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ''کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے/سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں''جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے

سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یاسُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یامِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یامَعَاذَ اللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

## ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھا یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

## ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

## سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

## زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

## دعائے امیرِاَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذِمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد